از عدالتِ عظمیٰ

کشمیر چند

بنام

مالیاتی کمشنر، ہریانہ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 15 جولائی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹناک، جسٹس صاحبان]

نیلامی فروخت - ادائیگی - عدم ادائیگی / ڈیفالٹ - درخواست گزار کی نیلامی میں خریدے گئے پلاٹ کی الاٹمنٹ کی منسوخی - صرف فروخت کی قیمت کا جزوی حصہ ادا کیا گیا - بقیہ رقم کے سلسلے میں 21 سال سے زائد عرصے تک عدم ادائیگی - الاٹمنٹ کی منسوخی - رٹ - عدالت عالیہ کی طرف سے برطرفی - اپیل - خریدار کے وکیل کا بیان کہ سود کے ساتھ دو اقساط ادا کی گئیں اور ایک واجب الادا ہے - وکیل کے بیان کی قبولیت - خریدار کو 4 ماہ کے اندر بقایا رقم ادا کرنے کی آزادی دی گئی - ڈیفالٹ عدالت عالیہ کے حکم کی صورت میں بحال کیا جائے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9753، سال 1996۔

ایل پی اے نمبر 355، سال 1993 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ 19.8.93 کے فیصلے اور حکم

سے۔

اپیل کنندہ کے لیے بی روہتاگی اور محترمہ اپر ناروہتاگی۔

جواب دہندگان کے لیے آرہانا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سناہیں۔

مانا جاتا ہے کہ یہ پلاٹ جولائی 1971 میں قرار پایا کہ ایک کھلی نیلامی میں 46,000 روپے میں فروخت کیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ نے صرف 11,500 روپے ادا کیے ہیں۔ اسے 34,500 روپے کی بقایا رقم واجب الادا تھی۔ نیلامی کے حوالے سے، اس نے 21 سال سے زیادہ عرصے سے ادائیگی کی تعمیل نہیں کی تھی۔ نتیجتاً، اس سے روپے 3,78,000 کی ادائیگی کا مطالبہ کیا گیا جو اس نے ادا کرنے میں ناکام رہا۔ جب الاٹمنٹ منسوخ کرنے کی درخواست کی گئی تو اس نے اس کا رروائی کو زیر بحث قرار دیتے ہوئے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔ رٹ پٹیشن زیر التواء، عدالت عالیہ نے دیوانی متفرق کیس میں حکم جاری کیا۔ اس میں اپیل کنندہ نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے 21 ستمبر 1992 کو 34,500 روپے کی رقم جمع کرائی تھی۔ عدالت نے پایا کہ اگر 34,500 روپے کی مذکورہ رقم جمع کی گئی تھی، جیسا کہ اپیل کنندہ نے دعویٰ کیا تھا، تو روپے 3,43,500 کی بقایا رقم جمع کرنے کی ہدایت کی گئی تھی لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ نتیجتاً، رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا گیا اور 19 اگست 1993 کو ایم پی اے نمبر 355/93 کے متنازعہ حکم میں اپیل کی گئی، جس میں واحد جج کے حکم کی تصدیق کی گئی۔

اگرچہ کاؤنٹر فائل کرنے میں وقت لگا لیکن جواب دہندگان نے اسے فائل نہیں کیا۔ اپیل گزار کے وکیل، شری کے بی روہتاگی نے کہا ہے کہ ان کے موکل نے پہلے ہی 12 فیصد سود کے ساتھ رقم کی دو قسطیں جمع کر دی ہیں اور ایک قسط واجب الادا ہے۔ ہم پہلی نظر میں وکیل کے بیان کو درست مانتے ہیں۔ اگر وہ ادائیگیاں پہلے ہی کی جا چکی

ہیں، تو اپیل کنندہ کو آج سے 4 ماہ کی مدت کے اندر بقایا رقم ادا کرنے کی آزادی دی جاتی ہے۔ اگر اس نے پہلے ہی رقم جمع نہیں کی ہے یا وہ ہدایت کے مطابق رقم کی ادائیگی میں ڈیفالٹ کرتا ہے، تو یہ حکم خالی ہو جائے گا اور عدالت عالیہ کا حکم بحال ہو جائے گا۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔